میرے خیال میں یہاں تعزیراً اقامتِ حد کے فقدان کی وجہ سے ہے۔

مشکوٰۃ کے باب الامر بالمعروف میں ہے کہ ''کسی قوم میں کوئی گناہ ہوتا ہے اور وہ قوم قدرت کے باوجود ظالم کا ہاتھ نہ پکڑے تو اللہ کی طرف سے سب پر عذاب آئے گا۔''

تعزیر عام حالات میں دس کوڑے ہیں جبکہ جرم کی شناعت اور مجرم کے حالات کے پیش نظر اس میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے، لیکن پھر بھی یہ سزا کم از کم حد سے نیچے ہی رہنی چاہئے اور حد کی کم از کم سزا ۸۰ کوڑے ہیں۔ حدود معین ہیں، ان میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہیں کی جاسکتی، البتہ دیگر جرائم کے لئے تعزیر دی جاسکتی ہے۔ (اسلام کا فوجداری قانون از عبدالقادر عودہ شہید: ۱/۹۴ بحوالہ فتح القدیر: ۴/۱۱۲، ۱۱۳، الاحکام السلطانیہ: ۱۹۲، ۱۹۵ اور بدائع الصنائع: ۷/۳۳، ۵۶)

اللہ تعالیٰ کے لئے صیغۂ جمع کا استعمال

❁ **سوال:** اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اپنے لئے جمع کا لفظ یعنی نَحْنُ استعمال کیوں کیا ہے، جبکہ قدیم عربی زبان میں واحد کے لئے جمع کا لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے 'ہم' کا لفظ کیوں استعمال کیا ہے جبکہ اللہ واحد ہے؟

جواب: بلاشبہ اللہ اکیلا معبود ہے لیکن بعض دفعہ اپنے لئے صیغہ جمع حاکمیت اور اظہارِ قدرت وغیرہ کے لئے استعمال فرماتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ﴿لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ﴾ (الانبیاء: ۲۳) ''وہ جو کام کرتا ہے اُس کی پرسش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں، اس کی اُن سے پرسش ہوگی۔''

گذشتہ حاشیہ: ابن شہاب زہریؒ کا قول جس سے حد کا ثبوت ملتا ہے، اس کے بارے میں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ ہمارے لیے کسی کی اتباع لازم نہیں ہے۔ اور واثلہ بن اسقعؓ کی حدیث کے بارے میں وہ کہتے ہیں کہ اوّلاً تو یہ حدیث صحیح ثابت نہیں، کیونکہ اس میں بقیۃ نامی راوی ضعیف ہے، نیز مکحول کی واثلہؓ سے ملاقات نہ ہونے کی وجہ سے یہ روایت منقطع ہے۔ اور بالفرض اس حدیث کو صحیح بھی مان لیا جائے تو یہاں مراد وہ زنا نہیں ہے جو حد کو واجب کرتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اعضا زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تکذیب یا تصدیق کرتی ہے۔'' تو معلوم ہوا کہ قابل حد زنا وہی ہے جو مرد کسی غیر عورت سے شرمگاہ کے ساتھ کرتا ہے، جیسا کہ ماعز اسلمیؓ کی حدیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔

دلائل کی بنا پر حافظ ابن حزمؒ کی بات زیادہ قوی معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم (اسلم صدیق)

www.KitaboSunnat.com